25824-کیاحدیث (الحمدللہ الذی اطعمنی ورزقنی) صحیح ہے

سوال

کھانے کے سے فارغ ہوکر یہ دعاپڑھی جاتی ہے (الحمدللہ الذی اطعمنی ورزقنی وجعلنی من المسلمین) (اس اللہ تعالی کی تعریف ہے جس نے مجھے کھلایااوررزق دیااور مسلمان بنایا) یہ حدیث ضعیف ہے لیکن اس کی میرے پاس دلیل نہیں کسی نے دلیل طلب کی ہے آپ سے گزارش ہے کہ شرح فرمادیں ۔

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

حدیث کے الفاظ :

عن ابی سعید رضی اللہ تعالی عنہ قال : کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل او شرب قال : الحمدللہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمین ۔

ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ کہتے تھے :

(اس اللہ تعالی کی تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایااورپلایااوررزق دیااور مسلمان بنایا) ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (3850) ترمذی حدیث نمبر (3457) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے شیخ الاسلام کی کتاب الکلم الطیب میں اس کی تخریج کرتے ہوئے کہا ہے کہ :

یہ حدیث ضعیف الاسناد ہے اس لیے کہ اس میں راویوں کا اضطراب ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے تھذیب اوراس سے قبل حافظ مزی رحمہ اللہ تعالی نے تحفۃ الاشراف (3/ 353–354) میں اوران سے بھی قبل امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے التاریخ الکبیر (1/353–354) میں اورامام نسائی رحمہ اللہ تعالی نے الیوم واللیلۃ (288–290) میں بیان کیا ہے اورامام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اس مسئلہ میں متساھل ہونے کی باوجوداسے حسن نہیں کہا ۔ اھ دیکھیں الکلم الطیب تخریج علامہ البانی (189) ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مشابہ اوراحادیث وارداورثابت وصحیح ہیں جن میں سے بعض کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے :

ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے اورایک دفع کہا کہ جب دسترخوان اٹھالیا جاتا تو نبی صلی علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے :

الحمدللہ الذی کفانا ، وارونا غیر مکفی ولامکفور۔

(تمام تعریفات اللہ کی ہیں جوہمیں کافی ہوااورجس نے ہمیں پیٹ بھر کرکھانا دیا کافی نہ سجھا گیااورنہ ہی ناشکری کی گئ)

اورایک دفع یہ کہا :

الذی ربنا غیر مکفی ولا مودع ولا مستغنی ربنا ۔

(تمام تعریفیں ہمارے رب اوراللہ کے لیے ہیں، جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے اور نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پرواہی کی گئی ہے اے ہمارے رب) ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (5459)۔

ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے یا پیتے تو یہ کہا کرتے تھے :

الحمد للہ الذي اطعم وسقی وسوغہ وجعل لہ مخرجا ۔

(تمام تعریفیں اس اللہ تعالی کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور اسے آسانی سے هضم ہونے والا اور اسے باہر نکالنے کا راستہ بنایا) ۔

دیکھیں ابوداود حدیث نمبر (3851) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے سلسلہ احادیث الصحیحہ حدیث نمبر (2061) میں صحیح کہا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .